Marking Scheme

Class-X (دسویں جماعت)

Urdu (Course-B) (اردو (کورس-بی))

کل نمبر: 100	وقت: 3 گھنٹے
Maximum Marks: 100	**Time allowed : 3 Hours**

1. (i) حالؔی نے غالبؔ، سرسیدؔ اور سعدیؔ پر قلم اٹھایا۔ $2 \times 5 = 10$

(ii) تین نامور شخصیتوں پر لکھی گئی کتابوں کے نام ''یادگارِ غالب''، ''حیاتِ جاوید'' اور ''حیاتِ سعدی''

(iii) پہلی خامی یہ ہے کہ حالؔی نے غالبؔ کی زندگی کے بہت سے پہلوؤں کو نج کی باتیں کہہ کر ٹال دیا۔ دوسری خامی یہ ہے کہ کتاب لکھتے وقت حالؔی پر احترام کا جذبہ غالب رہ۔

(iv) شبلی نے حیاتِ جاوید کو کتاب المناف اور مدلّل مدّاحی بتایا ہے۔

(v) شیخ سعدیؔ فارسی زبان کے مشہور شاعر تھے۔

2. **کسی میچ کا آنکھوں دیکھا حال** $2 + 3 + 3 + 2 = 10$

(i) تمہید (ii) نفس مضمون

(iii) کسی دلچسپ میچ کی جانب اشارہ (iv) خاتمہ

پسندیدہ شخصیت:

(i) تمہید/تعارف (ii) نفس مضمون

(iii) خوبیاں اور خامیاں (iv) اختتام

آلودگی:

(i) تمہید (ii) نفس مضمون (iii) نقصانات

(iv) تدارک (v) اختتام

3. والد کے نام خط اور تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں اظہار 2 + 3 + 3 + 2 = 10

تاریخ / مقام، القاب و آداب، نفس مضمون، اختتام

یا

بہن کی شادی میں شرکت کے لئے پرنسپل کے نام چھٹی کی درخواست

تاریخ، القاب و آداب، نفس مضمون، اختتام

4. فعل کی قسمیں — فعل ماضی، فعل حال، فعل مستقبل 2 + 2 = 4

(i) فعل ماضی : گزرے ہوئے زمانے میں جو فعل کیا گیا ہو اسے فعل ماضی کہتے ہیں۔

جیسے: رضیہ نے کتاب پڑھی، احمد اسکول آیا تھا۔

(ii) فعل حال: وہ فعل جو موجودہ زمانے میں کیا جا رہا ہو اُس کو فعل حال کہتے ہیں۔

جیسے: وہ کھیلتا ہے، لڑکی کپڑا سیتی ہے۔

(iii) فعل مستقبل: وہ فعل جو آنے والے زمانے میں کیا جانے والا ہو، فعل مستقبل کہلاتا ہے۔

جیسے: شکیل کل دہلی جائے گا، بچے کل کرکٹ کھیلیں گے۔

5. جملوں میں استعمال 1 × 5 = 5

باغ باغ ہونا : آپ سے مل کر دل باغ باغ ہو گیا۔

چار چاند لگنا : احمد نے دوکان میں رنگ پالش کرا کے چار چاند لگا دیے۔

دل کھول کر خرچ کرنا : شکیل نے بیٹی کی شادی میں دل کھول کر خرچ کیا۔

ڈیرہ ڈالنا : نیتاؤں نے ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے دفتر پر ڈیرہ ڈال دیا۔

کمر کمان ہونا : اسّی برس کی عمر میں اگر کمر کمان ہو گئی تو کیا ہوا۔

پانی پانی ہونا : آج جماعت میں احمد کو استاد نے بڑی کھری کھوٹی سنائی جب ہی تو وہ پانی پانی ہو گیا۔

6. ''نا'' اور ''خوش'' سے بننے والے چار چار الفاظ

ناسمجھ، نادان، ناواقف، نالائق $\frac{1}{2} \times 4 = 2$

خوش دل، خوش حال، خوش پوش، خوش رنگ $\frac{1}{2} \times 4 = 2$

7. متضاد $1 \times 5 = 5$

الفاظ	:	**متضاد**
مشکل	:	آسان
نالائق	:	لائق
سُکھ	:	دُکھ
عقلمند	:	بیوقوف

8. جمع لکھیے: $1 \times 4 = 4$

فرد	:	افراد
مدد	:	امداد
ملک	:	ممالک
مقام	:	مقامات
عمل	:	اعمال
فکر	:	افکار

9. مذکر کے مونث $1 \times 4 = 4$

شیر	:	شیرنی
مرغا	:	مرغی
لڑکا	:	لڑکی

بوڑھا : بوڑھا

دھوبی : دھوبن

استاد : استانی

.10 مثالوں کو پڑھیے اور پھر اسی طرح کے چار الفاظ لکھئے۔ 1 × 4 = 4

مثال : فرضِ عین گردشِ روزگار

حُبِّ وطن، آبِ رواں، آدابِ محفل، حرفِ شکایت

یا

رموز اوقاف کے رائج نشانات:

سکتہ (،)

وقفہ (؛)

سوالیہ (؟)

قوسین () یا [ ]

.11 عبارت سے متعلق سوالوں کے جوابات 2 × 5 = 10

(i) لکڑی کی ضروریات اور زمین صاف کرنے کے لئے جنگل کاٹے جا رہے ہیں۔

(ii) شہر میں تیل سے چلنے والی گاڑیاں اور کارخانوں کی چمنیوں کا دُھواں اُسے گندہ کر رہا ہے۔

(iii) ہوا کو صاف کرنے والی مشینیں، پیڑ پودے اور جنگل ہیں۔

(iv) جب پیڑ بوڑھے ہو کر سوکھ جائیں۔

(v) یہ عبارت ''جنگل کی اہمیت'' سبق سے لی گئی ہے۔

یا

(i) یہ عبارت ''ہماری اردو کی کتاب'' کے سبق ''خوشامد'' سے لی گئی ہے۔

(ii) دوسروں کی خوشامد ہم پر اثر کرنے لگتی ہے۔

(iii) خوشامدیوں پر مہربانی کرنا حق و انصاف ہے۔

(iv) ہمارا دل ایسا نرم ہو جاتا ہے اور اس قسم کے بھلاوے اور فریب میں آ جاتا ہے۔

(v) عقل خوشامدیوں کے فکر و فریب سے اندھی ہو جاتی ہے۔

.12 (i) اولمپیا پہاڑی جس کے بارے میں یونانیوں کا عقیدہ تھا کہ دیوی اور دیوتا اس پہاڑی میں رہتے ہیں۔ اسی پہاڑی کے نام پر اولمپک کھیلوں کا نام پڑا۔

(ii) مہذب انسان شائستہ، تہذیب یافتہ، سلیقہ مند ہوتا ہے اور وحشیانہ جبلّت پر قابو رکھتا ہے۔ وحشی انسان بربریت پسند اور تہذیب سے دور ہوتا ہے۔

(iii) سائیکل کا ایک ایک حصّہ الگ ہوگیا، لوگ اکٹھا ہوگئے اور ہنسنے لگے، اس لئے باقی ماندہ سائیکل کو اس ہاتھوں میں اٹھالیا۔

(iv) کوئی ایسی خوبی جو ہمارے اندر نہیں ہے خوشامدی ان خوبیوں کا اظہار ہمارے لیے کرتا ہے جو ہم کو دوسروں میں ابھار دیتا ہے اس لئے ہم کو خوشامد کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

(v) انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ روٹی پانی ہوا سب میرے قبضے میں ہوں چاہے لاکھوں لوگ بھوکے مرجائیں مگر وہ خودغرض کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ اپنی ہوش اور شوق میں لاکھوں لوگوں کو فنا کر دیتا ہے۔

.13 **شرافت حقیقی کا مرکزی خیال** 5

اس مثنوی کے شاعر محمد حسین آزاد ہیں، اس میں شاعر نے بتایا ہے کہ کوئی شخص خواہ وہ کسی خاندان سے تعلق رکھتا ہو، امیر ہو، بڑی شان و شوکت اور عہدے والا ہو وہ قابلِ تعریف نہیں، بلکہ قابلِ تعریف و احترام وہ ہے جس کے کارنامے، اخلاق اچھے ہوں اور اس میں مسروّت، ملنساری اور بھائی چارگی ہو اور دوسروں کی ضرورت پر کام آئے۔

بھارت کی پھلواری کا مرکزی خیال:

اس نظم کی شاعرہ سیّدہ فرحت ہیں۔ اس میں شاعرہ نے بتایا ہے کہ ہمارا کھانا پینا، رہنا، سہنا، رسم و رواج جدا جدا ہو سکتے ہیں لیکن مادرِ وطن کی ترقی کے لئے ہماری فکریں ایک جیسی ہیں۔

ہم ایک ہیں اور ایکتا کا سبق سب کو سکھانا ہمارا فرض ہے۔

.14 نیک آدمی نے حسابِ امانت آگ میں اس لئے ڈال دی تا کہ اس کے حریف اسے دیکھ کر شرمندہ نہ ہوں، وہ اپنے ذریعہ کیے گئے نیک کاموں کو ظاہر کرنا نہیں چاہتا تھا، اس کا مقصد نیکی کرنا تھا نا کہ نام کمانا۔ 4

یا

خوشامد انسان کو اس لئے اچھی لگتی ہے کیونکہ خوشامد سے انسان کا دل نرم ہو جاتا ہے۔ عقل خوشامدیوں کے مکر و فریب سے اندھی ہو جاتی ہ۔ اور اُس کی طبیعت پر مکر و فریب غالب آ جاتا ہے۔ اور اُسے اپنی جھوٹی تعریف اچھی لگتی ہے۔

.15 (i) چرواہا جب بنسی بجاتا ہے تو شاعر کے تصور میں ماضی کے نقشے کھنچ جاتے ہیں۔ $2 \times 5 = 10$

(ii) شاعر اُن لوگوں کو اچھا مانتا ہے جو اچھے کام کرتے ہیں۔

(iii) دلی علم و ادب کا گہوارہ ہے اس لئے اس کو عالم میں انتخاب کہا گیا ہے۔

(iv) دریائی روانی کو شاعر نے اچھلنا، اُبلنا، اکڑنا، مچلنا، گانا اور بجانا الفاظ میں بیان کیا ہے۔

(v) پھلواری کے رنگ برنگے پھول سے مراد ہندوستان کی بہت سی قومیں ہیں۔

.16 اشعار کی تشریح $1 + 5 = 6$

تصویرِ حسن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔انتخاب

نظم کا نام دلّی

تشریح: اس بند میں شاعر نے دلّی شہر کی خوب تعریف کی ہے، شاعر کے مطابق دلّی کا ہر گلی کوچہ بہت ہی خوبصورت اور کشش والا ہے اس کا حسن ہمیشہ تر رہتا ہے۔ شہر اپنی الگ رعب داب اور چمک قیامت کی سی رکھتا ہے، ایسا منتخب شہر دلّی ہے۔

یا

مجھے غرض نہیں -------------------------- ہم ہیں

نظم کا نام -مثنوی شرافتِ حقیقی

تشریح: اس بند میں شاعر کہتا ہے کہ چاہے کوئی بلند مقام والا ہو یا کم اُسے اس سے کوئی مطلب نہیں۔ شاعر بتانا چاہتا ہے کہ انسان کو اپنے مقام کے مطابق ہی رہنا چاہئے، اگر کوئی بھری محفل میں آ کر پوچھے کہ آپ پاکیزہ اور خوش رہنے والوں میں سے ہیں، تو فوراً جواب دیں کہ ہاں ہم ہی ہیں۔

• • •